سوال

کیاشادی کی غرض سے مسلمان کئی ایک عورتوں کو دیکھ سکتا ہے ، یاکہ اس پر ضروری ہے کہ وہ ایک لڑکی دیکھے اگر اسے اس سے شادی کی رغبت نہ ہو تو دوسری دیکھے ؟

جواب

الحمدللہ

لڑکے کےلیے منگیترلڑکی کو دیکھنا اس لیے جائز کیا گیا ہے تاکہ اسے سکون اوراطمنان حاصل ہواورسنت پر عمل ہوسکے ، جیسا کہ مغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ اوردوسری احادیث میں ملتا ہے ۔

منگیترکودیکھنے کےلیے چارشرطوں کا پایا جانا ضروری ہے :

پہلی شرط : نکاح کا عزم ۔ دوسری : عدم خلوت

تیسری :فتنے کا ڈر نہ ہوچوتھی : مشروع مقدار سے زیادہ نہ دیکھا جائے ۔ مشروع مقدار یہ ہے کہ جولڑکی عام طور پر ظاہر رکھتی ہے یعنی اپنے بھائی والد وغیرہ کے سامنے ننگا رکھے ۔

آپ اس کی تفصیل دیکھنے کےلیے سوال نمبر (2572) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

تواس بنا پر لڑکی اس وقت ہی دیکھی جائے گی جب اس سے نکاح کرنے کا پختہ عزم اورارادہ ہو ، اگر تو اسے دیکھنے کے بعد وہ راضی ہو تو ٹھیک وگرنہ وہ کسی اور کی طرف منتقل ہوجائے ۔ .

اسلام سوال وجواب

5503